بچوں کے گرنے والے دانتوں کا حکم

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بچوں کے جو دانت گرتے ہیں، کیا ہم ان کو سنبھال کے رکھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بچوں کے ان دانتوں کو سنبھال کر رکھنے کے بجائے دفن کر دیا جائے کہ حدیث پاک میں انسانی جسم کی سات چیزوں کو دفن کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور ان میں دانت بھی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کا پورا جسم مع اس کے تمام اجزاء کے قابل احترام ہے، لہذا جس طرح وفات ہونے پر اس کے پورے جسم کو دفن کیا جاتا ہے کہ اسی میں اس کا احترام ہے تو اسی طرح جب اس کا کوئی عضو جدا ہو تو اسے بھی دفن کرنا چاہیے۔

حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے "فی الخانیة: ینبغی ان یدفن قلامة ظفره ومحلوق شعره، وان رماه فلا بأس وکره القاؤه فی کنیف اومغتسل لان ذلک یورث داء وروی ان النبی صلی اللہ تعالی علیه وآله وسلم امربدفن الشعر والظفر۔۔۔ولانهما من اجزاء الآدمی فتحترم وروی الترمذی عن عائشة رضی اللہ عنها کان صلی اللہ علیه وسلم امربدفن سبعة اشیاء من الانسان الشعر والظفر والحیضة والسن" ترجمہ: خانیہ میں ہے، چاہیے کہ اپنے کاٹے ہوئے ناخن اور منڈے ہوئے بال دفن کردے اور اگر پھینک دیا تو بھی حرج نہیں، اور بیت الخلا یا غسل خانے میں پھینکنا مکروہ ہے کیونکہ یہ بیماری پیدا کرتا ہے اور مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بال اور ناخن کو دفنانے کا حکم ارشاد فرمایا۔ اور یہ وجہ بھی ہے کہ یہ دونوں انسان کے اجزا ہیں تو یہ بھی قابلِ احترام ہیں اور امام ترمذی نے حضرت عائشہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے انسان کی سات چیزوں کو دفن کرنے کا حکم دیا، جن میں بال، ناخن، حیض کا کپڑا اور دانت شامل ہیں۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 527، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

الجامع الصغیر میں ہے ”کان یأمر بدفن سبعة أشیاء من الإنسان: الشعر والظفر والدم والحیضة والسن والعلقة و المشیمة“ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم انسان کی سات چیزوں کو دفن کرنے کا حکم دیتے تھے: بال، ناخن، خون، حیض کا کپڑا، دانت، لوتھڑا اور ولادت کے وقت بچہ جس جھلی میں لپٹا ہوتا ہے۔

اس حدیث پاک کی شرح میں فیض القدیر میں ہے ”(والسن والعلقة والمشیمة) لأنها من أجزاء الآدمي فتحترم کما تحترم جملته“ترجمہ: (دانت، لوتھڑا اور بچے کی جھلی) کیونکہ یہ انسان کے اجزاء میں سے ہیں، لہذا ان کا ویسے ہی احترام کیا جائے گا جیسے پورے انسان کا احترام کیا جاتا ہے۔ (فیض القدیر، جلد5، صفحہ198، حدیث: 6953، المکتبۃ التجاریۃ، مصر)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-4131

تاریخ اجراء: 26صفر المظفر1447ھ/21اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net